نام کتاب : مرد مؤمن
مؤلف : ڈاکٹر محمد میاں صدیقی
مطبع : مارشل پرنٹنگ پریس صدر، راولپنڈی
ناشر: مرکز مطالعہ سیرت، ۱۳۳۶ بی، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
قیمت : ۱۰۰ روپے

جملہ تعلیمات الہٰیہ ، احکام الہیہ اور فرمودات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر غور کیا جائے تو سب کا مقصود ایک ہی ہے کہ بندہ، بندگی کے صحیح تصور سے آشنا ہو جائے، مخلوق اور خالق کا رشتہ مستحکم ہو جائے، کلمہ پڑھنے کے باوجود ہم نے اپنے نہاں خانہ دل میں جو بت سجا رکھے ہیں ان کو خارج کرکے ہم رجوع الی اللہ کی منزل سے ہمکنار ہوں، ہمارے ظاہر و باطن کا تضاد ختم ہو جائے، اور ہم ان اوصاف حمیدہ اور اخلاق عالیہ سے متصف ہو جائیں جو اللہ جل شانہ اور اس کے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلوب ہیں۔

زیر نظر کتاب "مرد مومن " ہمارے رفیق گرامی مرتبت ڈاکٹر محمد میاں صدیقی صاحب کے حسن تدوین کا نتیجہ ہے۔ آپ نے اختصار مگر جامعیت کے ساتھ ان تمام عقائد، افکار، عبادات اور معاملات کو ادب لطیف میں پیش فرمایا ہے جنہیں حرز جاں بناکر اور عمل کرکے ایک "مرد مومن" وجود میں آتا ہے، وہ "مرد مومن" جسے کبھی رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ" کی نوید جاں فزا دی جاتی ہے، کبھی "ھم المفلحون" کا مصداق ٹھہرایا جاتا ہے اور کبھی "ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ" کی شان امتیاز سے نوازا جاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کی یہ تصنیف لطیف نو ابواب اور شروع میں دیئے گئے مقدمہ پر مشتمل ہے:

ترتیب حسب ذیل ہے:

۱۔ مقدمہ

۲۔ مقصد حیات

۳۔ ایمانیات (عقائد)

۴۔ ارکان اسلام

۵۔ اخلاق حسنہ

۶۔ صفات مومنین

۷۔ معاملات اور معاشرت

۸۔ معمولات نبوی

۹۔ جہاد فی سبیل اللہ

۱۰۔ نصرت الٰہی کے تقاضے

ابواب کے عنوانات پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ "مرد مومن" میں ان تمام موضوعات کا نہایت عمدگی کے ساتھ احاطہ کیا گیا ہے' جن کے مطالعہ سے مقصد زیست سے آگاہی' عقائد کی تطہیر' اور "خلق عظیم" کے نور سے مستنیر ایک مثالی معاشرہ وجود میں لایا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہر باب کے آخر میں تحقیقی منہج کے مطابق حوالہ جات اور حواشی بھی درج فرمائے ہیں' اور ساتھ ہی اس موضوع سے متعلق ان کتب کی نشاندہی بھی فرما دی ہے جن سے قاری مزید استفادہ کر سکتا ہے۔

ان معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ کتاب مذکورہ ظاہری حسن سے بھی مرصع ہے۔ کتابت کا معیار عمدہ اور ابواب بندی بھی ذوق لطیف کی مظہر ہے۔ یقیناً جویان رضائے رب اس کتاب کے مطالعہ کو مفید پائیں گے۔

(ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن)